رقم الشهادة　　تاریخ

مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم گاگریا ضلع باڑمیر راجستھان الہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ وصحبہ وسلم

سند تکمیل حفظ قرآن کریم

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی انذلَ الْفر قَانَ وَجَعَلَهٗ قُرْاناً عَرَبِیًا وَنَزِیْرا وَبَشِیْرًا لِلْاِنسِ وَالْجَانِّ الَّذِی لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ط وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِهٖ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ الْمَبْعُوْثُ اِلٰی کَافَّةِ الْاَنَامِ وَ عَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْن ط خُصُوصًا عَلٰی حَمَلَةِ الْقُرْاٰن الْکَرِیْمِ ط اَمَّا بَعْدُ

یہ وہ تحریر ہے جو جامعہ مدینۃ العلوم گاگریا ضلع باڑمیر الہند کی طرف سے

عزیز مکرم جناب حافظ ..عابد علی محمد..... المتوطن ..پانہرمی کا پار.. ضلع .....باڑمیر..... صوبہ ..راجستھان.. کو ان کے حفظ قرآن رکریم کی تکمیل پر بطور سند عنایت کی جارہی ہے۔ مذکورہ متعلم عزیز مدرسہ ہذا میں ماہ..شوال... ۱۴۳۹ھ بغرض حفظ قرآن کریم منسلک ہوئے اور ایک سال کے عرصہ میں بتاریخ ماہ....محرم... ۱۴۴۰ھ کو قرآن مجید کے حفظ سے فراغت حاصل کی۔ تکمیل حفظ کے دوران موصوف خوب جاں فشانی اور محنت سے اپنے مقصد میں مصروف رہے اور امتحانات میں .....اعلیٰ.... درجہ میں کامیاب ہوتے رہے اور اپنے اخلاق وروش کا بہترین ثبوت دیا۔

موصوف سے یہ امید ہے کہ جس طرح انہوں نے اللہ رب العزت کے پاکیزہ کلام کو اپنے سینہ میں محفوظ فرمایا ہے، وہ اپنے سینہ کو ہر قسم کے معاصی ووساوس مردودہ سے پاک وصاف رکھیں گے اور ہمیشہ اس کی حفاظت میں کوشاں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی مرضیات پر چلائیں اور ہر طرح کے شرور وفتن اور عقائد باطلہ سے حفاظت فرمائیں۔ آمین۔

دستخط مہتمم حسیب اللہ　　دستخط صدر مدرس　　عبید اللہ
دستخط استاذ